سوال

(738)ایامِ مخصوصہ میں بھی خاوند بیوی کی باری کا خیال رکھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

کیا بیوی اگر ماہانہ ایام یا نفاس میں ہو تب بھی اس کے لیے باری کا اہتمام کرنا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام احمد رحمہ اللہ کے مذہب میں مشہور بات یہی ہے کہ سب کے لیے باری کا اہتمام واجب ہے، کیونکہ بیوی جس حال میں بھی ہو، بیوی ہے۔ لیکن صحیح تر اور معمول بہا بات یہ ہے کہ حائضہ کے لیے باری ہے اور نفاس والی کے لیے نہیں۔ کیونکہ مردوں اور عورتوں کی عادت یہی ہے، اور وہ باری نہ ملنے پر راضی رہتی ہے۔ بلکہ غالب عادت یہی ہے کہ نفاس والی اپنی باری میں کوئی رغبت نہیں رکھتی۔ اور مذہب امام احمد میں بھی یہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 526

محدث فتویٰ